آئل اینڈ گیس ڈیویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ

مالی سال 2017 میں بلائی گئی ششماہی مالی نتائج کی کانفرنس (جولائی 2016 تا دسمبر 2017)

پیشکاران: زاہد میر (مینجنگ ڈائریکٹر/سی ای او)

جناب ارتضیٰ علی قریشی (چیف فنانشل آفیسر)

ڈاکٹر محمد سعید خان جدون (ایگزیکٹو ڈائریکٹر۔ایکسپلوریشن)

ڈاکٹر نسیم احمد (ایگزیکٹو ڈائریکٹر۔ پروڈکشن)

تاریخ: 17 فروری 2017 بروز جمعہ

وقت: شام 5:00 بجے (پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم)

جناب زاہد میر: السلام علیکم! او جی ڈی سی ایل کی مالی سال 2017 کے لئے بلائی گئی ششماہی مالی نتائج کی کانفرنس میں خوش آمدید۔ میرا نام زاہد میر (ایم ڈی/سی ای او) ہے۔ ادارے کی کارکردگی پیش کرنے سے پہلے میں آپ کو اپنی ٹیم کا تعارف کرادوں۔ میرے ساتھ یہاں جناب ارتضیٰ علی قریشی (چیف فنانشل آفیسر) اور ڈاکٹر نسیم احمد (ایگزیکٹو ڈائریکٹر پروڈکشن)، ڈاکٹر محمد سعید خان جدون (ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایکسپلوریشن) موجود ہیں، جو اس پیشکار ٹیم (پریزنٹنگ ٹیم) کا حصہ ہیں۔

جناب زاہد میر: السلام علیکم خواتین وحضرات! او جی ڈی سی ایل کی کانفرنس کال میں خوش آمدید۔ یہ کانفرنس او جی ڈی سی ایل کے (2017) کے ششماہی مالی نتائج کے لئے منعقد کی گئی ہے۔ مجھے علم ہے کہ ہماری سرمایہ کار تعلقات ٹیم (انویسٹر ریلیشن ٹیم) نے آپ کو یہ پیشکش (پریزنٹیشن) بھیجی ہوئی ہے لہذا میں اس کے صفحہ نمبر 2 سے شروع کرتا ہوں، میں اسے مختصر کرتے ہوئے آپ سے التماس کرتا ہوں کہ اس سے پہلے کہ میں اگلی سلائیڈ پر جاوں آپ ہمارے قانونی ڈسکلیمر کو ایک نظر دیکھ لیں۔

خواتین وحضرات! او جی ڈی سی ایل، پاکستان میں قدرتی وسائل کی دریافت اور پیداوار کا ایک بڑا ادارہ ہونے کے ناطے، ملک کے ایک بڑے رقبے پر کام کر رہا ہے، جو کہ اس مقصد کے لئے مختص کیے گئے رقبے کا 33 فیصد ہے۔ جون 2016 تک او جی ڈی سی ایل نے ملک بھر کے تیل کے ذخائر کے 61 فیصد اور گیس کے ذخائر کے 36 فیصد ذخائر قائم کئے۔ پیداوار کی مد میں، حال ہی میں او جی ڈی سی ایل نے پاکستان میں گیس کی پیداوار کو 8 2 فیصد اور تیل کی پیداوار کو 2 5 فیصد تک پہنچا دیا ہے۔ ہمارے باقی رہ جانے والے دو فیصد (2P) ذخائر 31 دسمبر 2016 میں 907 ایم ایم بی او ای جیسے قابل رشک سطح پر ہیں۔

او جی ڈی سی ایل کے پاس 103 ترقیاتی اور پیداواری لیزز (ڈی اینڈ پی ایلز) کا قلمدان ہے جس میں سے 69 ترقیاتی اور پیداواری لیزز اس کے اپنے ہیں اور کام کر رہے ہیں جبکہ باقی 34 غیر پیداواری اور غیر ترقیاتی لیزز میں معاہدے کے تحت ملکی اور غیر ملکی کمپنیوں کے

ساتھ اشتراک ہے۔او جی ڈی سی ایل کے آپریشنز پورے ملک میں جاری ہیں۔

جولائی 2016 سے دسمبر 2016 تک کے مالی سال کے دوران او جی ڈی سی ایل کی پیداوار کروڈ آئل کی مد میں 42,880 بیرل یومیہ قدرتی گیس کی مد میں 1,048 ایم ایم سی ایف یومیہ اور ایل پی جی کی مد میں 378 ایم ٹی یومیہ رہی۔اسی عرصے میں او جی ڈی سی ایل نے سات کنوؤں کی کھدائی کی جن میں سے 3 کنوؤں کی دریافت اور 4 کنوؤں کا ترقیاتی کام کیا گیا۔مجھے امید ہے کہ اگلے چھ ماہ میں او جی ڈی سی ایل مزید 3 کنوئے دریافت کرے گا۔

سلائیڈ نمبر 4 پر آجائیں، آپ دیکھ رہے ہیں کہ ایک نقشہ مستقبل میں پاکستان کے پیداواری اور ترقیاتی علاقوں میں او جی ڈی سی ایل کی غالب حیثیت کی نشاندھی کررہا ہے۔او جی ڈی سی ایل کے پاس حال ہی میں 60 قدرتی وسائل کے ذخائر کی ملکیت کا قلمدان ہے اور مشترکہ طور پر 5 بلاک پر مشتمل دریافت اور پیداواری کمپنیوں کے ساتھ اشتراک کا لائسنس ہے۔یہ دریافتی لائسنس ملک کے چاروں صوبوں پر محیط ہیں جو کہ 115,604 کلومیٹر کے رقبے پر مشتمل ہیں اور 31 دسمبر 2016 میں پاکستان میں کسی بھی ای اینڈ پی کمپنی کی سب سے بڑی دریافت ہے۔

اب آگے چلتے ہیں، اب میں جناب ارتضیٰ قریشی صاحب جو ہمارے چیف فنانشل آفیسر ہیں سے درخواست کرتا ہوں کہ کمپنی کی مالی کارکردگی پر روشنی ڈالیں۔

جناب ارتضیٰ قریشی: خواتین وحضرات: میں او جی ڈی سی ایل کا چیف فنانشل آفیسر ہوں۔اب ہم سلائیڈ نمبر 5 پر آتے ہیں، جولائی سے دسمبر 2016 میں کروڈ آئل کی مد میں بہت معمولی اہداف حاصل کیے جا سکے،اس کی وجہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں گزشتہ عرصے کے مقابلے میں کمی تھی؛اسی بناء پر او جی ڈی سی ایل کی مالی کارکردگی متاثر ہوئی۔گزشتہ عرصے میں کروڈ آئل کی قیمت 47.73 ڈالر فی بیرل تھی جو اب 46.19 ڈالر فی بیرل ہے جو اس کا ثبوت ہے۔تیل کی عالمی منڈی میں قیمتوں میں کمی کا اثر کروڈ آئل کی قیمتوں پر بھی پڑا۔ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں کمی کا نتیجہ یہ نکلا کہ گزشتہ عرصے میں کروڈ آئل کی قیمت 43.09 ڈالر فی بیرل سے کم ہو کر 41.64 ڈالر فی بیرل اور گیس کی قیمت 255.49 روپے فی مکعب فٹ سے کم ہو کر 233.40 روپے فی مکعب فٹ پر آگئی۔اس کے ساتھ ساتھ ،کمپنی کی سیل بھی متاثر ہوئی۔اور قابل فروخت کروڈ آئل اور گیس کی پیداوار بھی متاثر ہوئی ،ڈالر کی قیمت جو کہ 104.91 روپے تھی کم ہو کر 104.19 روپے ہوگئی جس سے رجسٹرڈ سیل ریونیو 86.186 بلین روپے سے کم ہو کر 81.081 بلین روپے رہ گیا۔جس سے کمپنی کے شیئرز کی قیمت بھی 6.98 روپے فی شیئر رہ گئی۔آپریٹنگ منافع اور کل منافع اب 37 فیصد پر موجود ہے۔ اس کے علاوہ کمپنی کے ڈائریکٹروں نے دوسری ششماہی کا منافع 1:00 روپیہ فی شیئر مقرر کیا ہے۔

اب میں یہ پریزنٹیشن ڈاکٹر محمد سعید خان جدون کے حوالے کرتا ہوں جو کہ او جی ڈی سی ایل کے ایکسپلوریشن کے سربراہ ہیں وہ اس پریزنٹیشن کو اگلی سلائیڈ کے ذریعے جاری رکھیں گے۔

ڈاکٹر محمد سعید خان جدون: میں ڈاکٹر سعید خان جدون ہوں اور میں آپکو سلائیڈ نمبر 6 کے ذریعے بتاتا ہوں۔31 دسمبر 2016 تک کمپنی

نے ملک میں تیل اور گیس کے سب سے بڑے ذخائر دریافت کئے ہیں، جو 115.604 مربع کلومیٹر کے رقبے پر محیط ہیں۔ یہ 60 مشترکہ ایکسپلوریشن لائسنسوں پر مشتمل ہے۔ اضافی طور پر، او جی ڈی سی ایل 5 ایسے بلاکوں میں کام کرنے اوران کی ملکیت کے لئے کوشاں ہے جو دوسری کمپنیوں نے کام (آپریٹ) کیا ہے۔ نئے مواقع کی تلاش میں او جی ڈی سی ایل نے جولائی سے دسمبر 2016 تک بڑی تیزی سے زلزلوں کا ڈیٹا حاصل کیا ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ کمپنی کا 2D اور 3D زلزلوں کا حاصل کردہ ڈاٹا اس عرصے میں 2,039 کلومیٹر اور 1,019 مربع کلومیٹر تھا ملک میں مجموعی طور پر حاصل کئے گئے زلزلے کے ڈاٹا کا 65 فیصد اور 47 فیصد ہے۔

اسی عرصے میں او جی ڈی سی ایل نے تیل کے 7 کنوؤں کا کھوج لگایا جن میں سے دریافت شدہ 3 کنویں گندانواری۔1، راجن پور۔1 اور تھل ایسٹ۔3 اور 4 ترقیاتی کنویں، میلہ۔5، چندا۔4، قادرپور۔56 اور راجیان۔10 پر ابھی کام جاری ہے۔ اس کے علاوہ، 15 اور کنوؤں پر اس مالی سال میں ڈرلنگ جاری رہے گی، ان میں سے 09 کنوؤں کی ڈرلنگ اور ٹیسٹنگ مکمل ہو چکی ہے جبکہ اسی عرصے میں کمپنی نے 37,784 میٹر تک ڈرلنگ کی۔ او جی ڈی سی ایل نے 31 دسمبر 2016 کی دوسری ششماہی میں جراتمندانہ بنیادوں پر ہائیڈروکاربن کے ذخائر دریافت کر کے تین دریافتوں میں کامیابی حاصل کی جن میں سے گیس کی پیداوار 29 ایم ایم سی ایف اور تیل کی پیداوار 15 بیرل روزانہ ہو رہی ہے۔ ان دریافت شدہ ذخائر میں سے دو ذخائر گندانواری۔1 اور مٹھڑی۔1 صوبہ سندھ کے ضلع خیرپور اور خمیسو۔1 ضلع گھوٹکی صوبہ سندھ میں ہیں۔

اب میں پریزنٹیشن کو ڈاکٹر نسیم احمد، ایگزیکٹو ڈائریکٹر پروڈکشن کے حوالے کرتا ہوں جو آپ کو اگلی دو سلائیڈ کے بارے میں بتائیں گے۔

ڈاکٹر نسیم احمد: حضرات! میں نسیم احمد، ایگزیکٹو ڈائریکٹر پروڈکشن ہوں۔ او جی ڈی سی ایل متوازن پیداوار کے لئے شدید جدوجہد کر رہی ہے، اس کی پوری توجہ جاری منصوبوں کی تکمیل اور تیل و گیس کی اضافی پیداوار کے لئے مشترکہ منصوبوں میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال پر ہے۔ مذکورہ بالا حکمت عملی کے بہتر نتائج ملنا شروع ہو چکے ہیں کیونکہ کمپنی کی کروڈ آئل کی کل پیداوار 28 نومبر 2016 تک 50,345 بیرل روزانہ ہے جو مارکیٹ کے مجموعی حصص کے 52 فیصد کے ساتھ سرفہرست ہے جبکہ کمپنی کی گیس کی مجموعی پیداوار جولائی سے دسمبر 2016 کے دوران 28 فیصد رہی۔ اسی عرصے میں، کروڈ آئل کی کل پیداوار کی شرح 42,880 بیرل روزانہ اور گیس کی کل پیداوار کی شرح 1,048 ایم ایم سی ایف روزانہ رہی، ایل پی جی کی کل پیداوار کی شرح 378 میٹرک ٹن روزانہ اور سلفر کی کل پیداوار کی شرح 58 میٹرک ٹن روزانہ رہی جو پیداوار میں بڑھوتری کا ثبوت ہے، او جی ڈی سی ایل اسی مذکورہ عرصے میں جاری ترقیاتی منصوبوں میں بھی کوشاں رہی جن میں کنڑ پساکھی ڈیپ۔ٹنڈو اللہ یار (KPD-TAY)، اُچ۔2 (Uch-II) نشپا۔میلہ (Nshpa-Mela) اور سوگھڑی (Soghri) شامل ہیں۔ اسی ضمن میں گیس پروسیسنگ یونٹ کی (KPD-TAY phase-II) میں تنصیب اور فیز۔I (phase-I) سے (on-spec) گیس کی سوئی سدرن گیس کمپنی کو سپلائی یکم ستمبر 2016 کو شروع ہو چکی ہے۔ جبکہ ایل پی جی کی پیداوار 14 دسمبر 2016 کو شروع ہوئی۔ اب کے پی ڈی۔ٹی اے وائی فیلڈ (KPD-TAY Field) سے کروڈ آئل کی پیداوار 2,450 بیرل روزانہ، گیس کی پیداوار 160 ایم ایم سی ایف روزانہ اور ایل

پی جی کی پیداوار 160 ٹن روزانہ ہورہی ہے۔ ٹربوایکسپینڈرز Turbo expanders کی تنصیب اور کنٹریکٹر کی طرف سے کمپریسروں اور ڈی ہائیڈریشن یونٹوں کی کارکردگی کے ٹیسٹ کے بعد فراہمی سے یہ پیداوار مزید بڑھ جائے گی۔ اُچ۔ (Uch-ii) 2 ترقیاتی پراجیکٹ مکمل ہو چکا ہے اور اب 130MMcf ایم ایم سی ایف گیس روزانہ پیدا کررہا ہے۔ جھل مگسی ترقیاتی پراجیکٹ حکومت کے اس فیصلے کا منتظر ہے کہ گیس کی فراہمی ایس ایس جی سی ایل SSGCL کو کی جائے یا دوسرے خریدار کو کی جائے۔ نشپا۔ میلہ ترقیاتی پراجیکٹ Nashpa-Mela Development Project کے لئے EPCC کنٹریکٹر تیار ہے اور اس کا ڈیزائن فیز Desicn phase مکمل ہے۔ اس منصوبے کی تکمیل جون 2017 تک متوقع ہے اور اس سے کروڈ آئل کی پیداوار 1,100 بیرل روزانہ، گیس کی پیداوار 10 MMcf ایم ایم سی ایف روزانہ اور ایل پی جی کی پیداوار 340 ٹن روزانہ ہوگی۔ سوگھڑی ڈیولپمنٹ پراجیکٹ میں تنصیبات کے بعد گیس کی پیداوار پراسیسنگ کے لئے دکھنی سائیٹ کو فراہم کی جائے گی۔ اب اموانیا کا یونٹ فیلڈ میں شفٹ کردیا گیا ہے اور عنقریب ایکوپمنٹ/میٹیریل فراہم کردیا جائے گا جبکہ پی سی کنٹریکٹر کی ہائرنگ ہونے والی ہے۔ اس منصوبے کی تکمیل کے بعد سوگھڑی سے گیس کی پیداوار 20 MMcf ہو جائے گی۔

اب میں ارتضٰی علی قریشی سے التماس کرتا ہوں کہ وہ اس پریزنٹیشن کو جاری رکھیں۔

جناب ارتضٰی علی قریشی: شکریہ جناب! اب آپ سلائیڈ نمبر 9 کو دیکھیں، جو ہماری مالیاتی کارکردگی کے گراف کو ظاہر کرتی ہے۔ قیمتوں میں کمی کی وجہ سے ہماری سیلز کے محاصل میں 06 فیصد کمی ہوئی۔ تیل، گیس اور ایل پی جی کی قیمتوں میں بالترتیب 04 فیصد، 09 فیصد اور 20 فیصد کمی ہوئی۔ مزید یہ کہ گیس کی پیداوار میں کمی کی ایک وجہ گیس کی قیمتوں میں کمی بھی ہے۔ تنخواہوں، مزدوری اور کنوؤں پر کام کے اخراجات، مہنگائی اور متعلقہ ترقیاتی اثاثوں کی قیمتوں میں کمی کی وجہ سے آپریٹنگ کے اخراجات میں 07 فیصد اضافہ بھی ایک وجہ ہے۔ خشک اور ناکارہ کنوؤں کی دریافتوں اور پراسپیکٹنگ کے اخراجات 74 فیصد ہو گئے۔ مختلف بلاکوں، خشک کنوؤں اور 2-D آؤٹ سورسنگ کی وجہ سے ترقیاتی اخراجات Rubbly X-I میں 743 ملین، Shawa well-I میں 1,499 ملین اور Dura Deep well-I میں 755 ملین ہوئے۔ ٹیکس کی کٹوتی سیلز کے محاصل میں کمی اور اسی طرح اخراجات میں زیادتی کی وجہ سے کمپنی کا منافع 12 فیصد رہ گیا ہے۔

اب آتے ہیں سلائیڈ نمبر 10 پر جو کمپنی کی کارکردگی کو ظاہر کرتی ہے۔ گزشتہ سال کی ششماہی میں شرح 7.95 روپے فی شیئر تھی جواب کم ہو کر 6.98 روپے فی شیئر رہ گئی ہے۔ اور ڈیویڈنڈ اب 2.50 روپے فی شیئر مقرر کیا گیا ہے جو گزشتہ سال 2.70 روپے فی شیئر تھا۔

آخر میں، اب میں اس پریزنٹیشن کو اپنے ایم ڈی/سی ای او کے حوالے کرتا ہوں۔

جناب زاہد میر: شکریہ ارتضٰی۔ او جی ڈی سی ایل کی مینجمنٹ کی توجہ کمپنی کی پیداوار بڑھانے پر پوری طرح مرکوز ہے۔ او جی ڈی سی ایل منصوبے میں موجود پراجیکٹس کی تیز تر ترقی کے وعدے کی تکمیل کے لئے پرعزم بھی ہے۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہم قدرتی وسائل کی پیداوار اور ذخائر کے اضافے کے لئے اپنے منصوبوں میں بہترین بین الاقوامی مہارت کو بروئے کار لائیں۔

خواتین وحضرات! آپ کا بہت بہت شکریہ!اب یہ پریزنٹیشن مکمل ہوچکی ہے اور میں آپ سب کا بے حد مشکور ہوں کہ آپ نے اس کانفرنس میں شرکت کی ۔اب ہم آپریٹر سے درخواست کریں گے کہ وہ A اور Q سیشن کی میزبانی کرے ،ہمیں توقع ہے کہ اس میں 15 یا 20 منٹ سے زیادہ نہیں لگیں گے۔

آپریٹر: شکریہ جناب!اگر آپ میں سے کسی نے کوئی سوال پوچھنا ہوتو star یا key asterisk کونمبر 1 کے ذریعے دبائیں۔ہم ایک سگنل کے ذریعے ہرایک کو موقع دیں گے۔اب ہم پہلے سوال کے لئے جناب فیضان احمد سے درخواست کرتے ہیں،جن کا تعلق جے ایس گلوبل سے ہے۔

فیضان احمد: شکریہ جناب!میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ کا مالی سال 2017 اور اسی طرح اگلے سال کے لئے آمدن کا کیا ہدف Capax ہے؟

جناب زاہد میر: پہلے چھ ماہ میں، ہمارا کل تخمینہ Rs.19.4 بلین روپے تھا؛ جبکہ ہمیں توقع تھی کہ مالی سال کے اختتام تک 40 سے 42 ملین روپے ہوجائے گا۔

آپریٹر: اب ہم اگلے سوال کے لئے جناب فرہاد عرفان صاحب جو الفلاح سیکورٹیز سے ہیں، درخواست کرتے ہیں۔

فرہاد عرفان: شکریہ جناب!میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ KPD/TAY پراجیکٹ کی تفصیلات کے بارے میں جاننا چاہتا ہوں، کمپنی کی موجودہ پیداوار کس درجے پر ہیں؟

جناب زاہد میر: KPD/TAY پراجیکٹ سے گیس کی کل سیلز 160mcf ،تیل کی کل سیلز 2450 بیرلز روزانہ اور اس کے ساتھ ایل پی جی کی کل سیلز 160 میٹرک ٹن روزانہ ہے۔اور یہ پراجیکٹ کی کل گنجائش نہیں ہے کیونکہ ابھی کمشننگ فیز تنصیب کے مراحل میں ہے۔توقع ہے کہ کمشننگ اگلے دو ماہ کے عرصے میں مکمل ہو جائے گی اور ہم اس قابل ہو جائیں گے کہ اپنے کل اہداف کو چھو سکیں۔پلانٹ کی سو فیصد تنصیب کے بعد ہم گیس کی پیداوار MMCF 50 ایم ایم سی ایف روزانہ، ایل پی جی کی پیداوار 200 میٹرک ٹن روزانہ اور تیل کی پیداوار 1500 بیرل روزانہ حاصل کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

فرہاد عرفان: ٹھیک ہے، آپ کا بہت بہت شکریہ۔

آپریٹر: اس کا مطلب ہے کہ اب کوئی اور سوال باقی نہیں۔جناب میر صاحب!اب میں اس کانفرنس کے اضافی یا اختتامی کلمات کے لئے آپ کے حوالے کرتا ہوں۔

زاہد میر: حاضرین! آپ کا بہت بہت شکریہ، مجھے امید ہے کہ آپ سے چھ ماہ بعد دوبارہ ملاقات ہوگی۔اگر آپ چاہیں تو ہماری انویسٹر ریلیشن ٹیم آپ کے مزید سوالات کے لئے حاضر ہے۔

خواتین وحضرات! آپ کا بہت بہت شکریہ۔

آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ

(بورڈ سیکریٹریٹ)

1. جنرل مینجر،
پاکستان سٹاک ایکسچینج لمیٹڈ،
سٹاک ایکسچینج بلڈنگ،
سٹاک ایکسچینج روڈ، کراچی
فیکس نمبر 021-111-573-329, 2437560

2. لندن سٹاک ایکسچینج پی ایل سی،
10. پیٹرنا سٹر سکوائر،
لندن ای سی 4 ایم 7 ایل ایس
فون نمبر (44) 20 7334 8907